SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۲۰۱۲

SINDH ACT NO.IV OF 2012

سندھ موشن پکچرز ایکٹ، ۲۰۱۱

THE SINDH MOTION PICTURES ACT, 2011

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title, application and commencement

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

۲۔ تعریف

Definitions

باب-II

بورڈ کا قیام

Chapter-II

Establishment of the Board

۳۔ بورڈ کی بناوٹ

Constitution of the Board

۴۔ غیر تصدیق شدہ فلموں کی نمائش کی جائیگی

Uncertified films to be exhibited

۵۔ فلموں کی تصدیق

Certification of films

۶۔ فلموں کی تصدیق کے لیئے رہنمائی کے اصول

Principles of guidance in certifying films

۷۔ اپیلیں

Appeals

۸۔ کچھ کیسز میں فلموں کی نمائش ملتوی کرنے کا اختیار

Power to suspend exhibition of films in certain cases

۹۔ حکومت کے نظرثانی کے اختیار

Provisional powers of Government

۱۰۔ تصدیق شدہ فلموں کے سلسلے میں ڈسٹر بیوٹرز اور نمائش کرنے والوں کو معلومات اور دستاویزات دیئے جائینگے

Information and documents to be given to distributors and exhibitors with respect to certified films

۱۱۔ فلموں کی جانچ پڑتال کے لیئے براہ راست نمائش کے اختیارات

Powers to direct exhibition of films for examination

۱۲۔ آسامیاں وغیرہ، کاروائیوں کو غیر موثر نہیں کرے گی

Vacancies etc., not to invalidate proceedings

باب-III

سینماٹو گراف کے مقاصد کے لیئے نمائش کا ضابطہ

Chapter-III

Regulation of exhibition by means to cinematograph
۱۳۔ فلموں کی نمائش کے لئے جگہوں کو لائسنس دینا
Licensing of places for exhibition of films
۱۴۔ڈاکیومینٹریز وغیرہ کی اسکریننگ کے لیئے ہدایات
Directions as to screening of documentaries, etc
باب-IV
متفرقات
Chapter-IV
Miscellaneous
۱۵۔اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers
۱۶۔ مخصوص افراد سرکاری ملازم ہونگے
Certain persons to be public servants
۱۷۔ قانونی کاروائیوں پر پابندی
Bar to legal proceedings
۱۸۔ جرمانہ اور طریقہ کار
Penalties and procedure
۱۹۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
۲۰۔ چھوٹ دینے کے اختیارات
Power to exempt
۲۱۔ منسوخی اور محفوظ کرنا

Repeal and saving

۲۲۔منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۲۰۱۲

SINDH ACT NO.IV OF 2012

سندھ موشن پکچرز ایکٹ، ۲۰۱۱

THE SINDH MOTION PICTURES ACT, 2011

[۱۴فروری،۲۰۱۲]

ایکٹ، جس کے ذریعے سنیماٹو گراف کے مقصد کے لیئے فلموں کی سینسر شپ اور نمائش کے لیئے ضوابط بنائے جائینگے۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سینیماٹو گراف کے مقصد کے لیئے فلموں کی سنسر شپ اور نمائش کے لیئے اوراس سے منسلک مقاصد کے لیئے ضوابط بنانا ضروری ہو گیا ہے؛

اس کواس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title, application and commencement

۱۔(۱)اس ایکٹ کو سندھ موشن پکچرز ایکٹ، ۲۰۱۱ کہا جائیگا۔

(۲)اس کی تمام صوبہ سندھ تک توسیع کی جائیگی۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

باب-I
شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

تعریف

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

Definitions

(a) ''بورڈ'' سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ بورڈ؛

(b) ''چیئرمین'' بورڈ کے سلسلے میں، سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(c) ''سینماٹوگراف''، جس میں شامل ہے چلتی پھرتی تصویریں یا تصویروں کے سلسلے میں ری پروڈکشن کے لیئے کوئی سامان؛

(d) ''فلم'' سے مراد سینیما ٹوگرافک فلم یا سینیما ٹوگراف کے ذریعے پروجیکشن کے لیئے استعمال ہونے والا دیگر سامان؛

(e) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(f) ''جگہ'' جس میں شامل ہے گھر، عمارت، خیمہ اور ٹرانسپورٹ کا کوئی مقصد پھر چاہے سمندر کے ذریعے ہو، زمین کے ذریعے ہو، یا ہوائی راستہ؛

(g) ''بیان کردہ'' سے مراد قواعد کے مطابق کردہ؛اور

(h) ''قواعد'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد؛

باب-II
بورڈ کا قیام
Chapter-II
Establishment of the Board

باب-II

بورڈ کا قیام

Chapter-II

Establishment of the Board

بورڈ کی بناوٹ
Constitution of the Board

۳۔(۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے عوامی نمائش کے لیئے فلموں کی جانچ پڑتال اور تصدیق کے مقصد کے لیئے بورڈ بنا سکتی ہے۔

(۲) بورڈ چیئرمین اور ممبرز پر مشتمل ہونگے، جو پانچ سے کم نہیں ہونگے، جو حکومت کی جانب سے مقرر کیئے جائینگے۔

(۳)چیئرمین اور بورڈ کے ممبر حکومت کی رضامندی سے عہدہ رکھ سکتے ہیں اور

ایسی تنخواہ اور اور ایسے الائونسز اگر ہو، حاصل کرینگے، جیسے حکومت طئے کرے۔

غیر تصدیق شدہ فلموں کی نمائش کی جائیگی

Uncertified films to be exhibited

۴۔(۱) کوئی بھی شخص سینیماٹو گراف کے مقصد کے لیئے فلم کی پبلک یا پرائیویٹ نمائش نہیں کرینگے یا انتظام نہیں کرینگے جب تک بورڈ کی جانب سے پبلک نمائش کے لیئے فلم مکمل طور پر سرٹیفائیڈ نہیں ہو؛ بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کو اس نمائش پر لاگو نہیں سمجھا جائیگا، جو فلم کی کسی شخص کی رہائشی احاطے میں کی جائے، جو صرف ایسے شخص یا اس کے کنبہ کے کسی ممبر کی زندگی کے موقعہ رکارڈ کریں۔

(۲) کوئی شخص جو کسی فلم عوامی نمائش کے لیئے سرٹیفکیشن کے لیئے پیش کرنے کا خواہشمند ہو، وہ بیان کردہ طریقے کے مطابق اس سلسلے میں اس کی رکارڈنگ، پرنٹ یا ایسا ملتا جلتا مواد جیسا بورڈ طئے کرے اس کے ساتھ بورڈ کو درخواست کریگا، بشمول تقریر کے سائونڈ ٹریکس، گانے، موسیقی اور افیکٹ کے، اور بورڈ فلم کے معائنے کے بعد، بیان کردہ طریقے کے مطابق؛

(a) فلم کی غیر منع شدہ عوامی نمائش کی منظوری دینگے؛ یا

(b) فلم کی ایسی محدود عوامی نمائش کے لیئے منظوری دینگے جیسے بیان کیا گیا ہو؛ یا

(c) درخواست گذار کو فلم میں ایسی کمی بیشی کرنے کی ہدایت کرینگے جیسے بورڈ فلم کی منظوری سے پہلے بلا ضرورت شدہ یا محدود عوامی نمائش کے لیئے ضروری سمجھے؛ یا

(d) فلم کی عوامی نمائش کی منظوری سے انکار کرینگے؛

(۳) جہاں بورڈ فلم کے کسی حصے کی کٹوتی کی ہدایت کریں، بورڈ اپیل کے رد ہونے بعد، اگر کوئی ہو یا حکم کے تیس دن کے ختم ہونے بعد، اگر کوئی اپیل نہیں، آواز اور تصویر کی تمام پرنٹس اور کٹوتی کردہ حصوں کے ظاہر کردہ اوریجنل نیگیٹوز تباہ کرینگے اور تباہ کرنے کا سبب بنے گے۔

فلموں کی تصدیق

Certification of

۵۔(۱) اگر فلم کا معائنہ لینے کے بعد یا معائنے لیے کے چھوڑنے کے بعد، بورڈ

films

سمجھتا ہے کہ فلم بلا ضرورت عوامی نمائش کے لیئے موزوں ہے یا ایسی نمائش کے لیئے موزوں نہیں ہے۔ وہ محدود عوامی نمائش کے لیئے موزوں ہے، وہ فلم کے سرٹیفکیشن کے لیئے اپلائی کرنے والے شخص کو فلم کی مخصوص کیٹیگری کے لیئے سرٹیفکیٹ جاری کرینگے اور تمام معاملات میں فلم کو بیان کردہ طریقے کے مطابق مارک کرینگے۔

(۲) سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا حکم، یا سرٹیفکیٹ ملتوی کرنے کا حکم، یا سرٹیفائی شدہ فلم کو ڈی سرٹیفائی کرنے کا حکم سرکاری گزیٹ میں شایع کیا جائے گا۔

(۳) اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں کے مطابق، اس دفعہ کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ ایسی جگہ اور ایسی مدت کے لیئے مفید ہونگے، جیسے بورڈ اس سلسلے میں سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے بیان کریں۔

فلموں کی تصدیق کے لیئے رہنمائی کے اصول
Principles of guidance in certifying films

۶۔(ا) فلم عوامی نمائش کے لیئے سرٹیفائی نہیں کی جائیگی، اگر بورڈ کے خیال میں فلم یا اس کا کوئی حصہ اسلام کے وقار کے خلاف ہے یا پاکستان کی سالمیت، سلامتی یا دفاع یا اس کے کسی حصے کے خلاف ہے، خارجی ریاست سے دوستانہ تعلقات کے خلاف ہے، پبلک آرڈر، شائستگی یا اخلاقیات کے خلاف ہے یا اس میں جرم کرنے یا جرائم کے لیئے بھڑکانے کا مواد شامل ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کی گنجائشیں کے مطابق، اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے اختیارات کے استعمال میں رہنمائی کے لیئے حکومت سینسر شپ کوڈ اور ایسی ہدایات جاری کرسکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

اپیلیں
Appeals

۷۔(ا) فلم کے سلسلے میں سرٹیفکیٹ کے لیئے اپلائی کرنے والا کوئی شخص جو بورڈ کے کسی حکم سے متاثر ہوا ہو؛

(a) سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کرنا؛ یا

(b) صرف محدود سرٹیفکیٹ جاری کرنا؛ یا

(c) درخواست گذار کو کسی کٹوتی کرنے کے لیئے ہدایات جاری کرنا؛

ایسے حکم کی تاریخ سے تیس دن کے اندر حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اور اپیل کو بیان کردہ طریقے کے مطابق خارج کیا جائیگا اور حکومت کا حکم حتمی ہوگا:

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت حکم جاری کرنے سے پہلے درخواست گذار کو سننے کا ایک موقعہ فراہم کیا جائیگا۔

کچھ کیسز میں فلموں کی نمائش ملتوی کرنے کا اختیار

Power to suspend exhibition of films in certain cases

۸۔(۱) اگر بورڈ کے پاس کوئی اسباب ہے کہ جس فلم کے سلسلے میں دفعہ ۵ کے تحت سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے، اس کو جس شرائط کے تحت وہ سرٹیفائی کیا گیا ہے اس کی خلاف ورزی کرتے نمائش کی گئی ہے یا کی جارہی ہو، حکم کے ذریعے ایسی مدت کے لیئے فلم کی نمائش ملتوی کر سکتا ہے، جیسے حکم میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ایک عملدار جو گریڈ ۱۹ کے عہدے سے کم نہیں ہوگا، حکومت کی جانب سے نامزد کیا جائے گا، تمام یا اس کے ضلعے کے کسی حصے کے لیئے، اگر وہ اس خیال کا ہے کہ فلم کی عوامی نمائش امن امان میں رکاوٹ کی وجہ بن رہی ہے تو حکم کے ذریعے فلم کی نمائش ایسی مدت کے لیئے ملتوی کر سکتے ہیں، جو ایک ماہ سے زائد نہیں ہوگی جیسے حکم میں بیان کیا گیا ہو۔

(۳) اگر کسی فلم کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حکم لاگو ہے، ایسی فلم میں مندرجہ علائقے کے سلسلے میں بلا تصدیق شدہ فلم سمجھی جائیگی۔

(۴) فلم کی نمائش کی جانچ پڑتال کے مقصد کے لیئے اور ایسی نمائش کے سلسلے میں اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر طریقے سے لاگو کرنے کے لیئے، بورڈ تحریری حکم کے ذریعے ایسے افراد کو بااختیار بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے، ایسے علائقے میں جیسے حکم میں بیان کیا گیا ہو۔

(۵) جہاں ایک فلم جس کے سلسلے میں اس ایکٹ کے تحت کوئی سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا گیا ہو، اس کی نمائش کی گئی ہے، یا فلم محدود عوامی نمائش سرٹیفائی کی گئی

ہے، یا فلم اس ایکٹ کی کسی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نمائش کی گئی ہے، منسلک پولیس اسٹیشن کا اسٹیشن ہائوس آفسر بورڈ کی جانب سے یا اس سلسلے میں اس کی جانب سے بااختیار بنائے گئے شخص کے تحریری رپورٹ پر یا عملدار کے احکام پر جو ۱۹ گریڈ سے کم نہیں ہو، جو حکومت کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو، فلم کی نمائش کے لیئے لائسنس شدہ جگہ میں داخل ہو سکتا ہے، جس میں اعتبار کرنے کی وجہ ہو کہ فلم کی نمائش کی گئی ہے یا نمائش کی جارہی ہے، اس کی تلاشی لے سکتی ہے اور فلم اور پروجیکشن کے سامان کو ضبط کرسکتی ہے۔

(۶) ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حکم کا نقل اس سلسلے میں اسباب سمیت بیان کے ساتھ حکومت کو بھیجے جائینگے اور حکومت یا تو حکم دے گی یا سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ہدایت کریگی کہ ایسے علائقے کے سلسلے میں فلم غیر تصدیق شدہ سمجھے جائینگے، جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو۔

حکومت کے نظرثانی کے اختیار
Provisional powers of Government

۹۔(۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، حکومت کسی بھی موقعے پر کسی فلم کے سلسلے میں کسی کاروائی کا رکارڈ طلب کرسکتی ہے، جو بورڈ کے پاس زیرالتویٰ ہو یا بورڈ کے جانب سے فیصلہ کیا گیا ہو یا حکومت کی جانب سے نامزد کردہ عملدار کے پاس جو ۱۹ گریڈ کے عہدے سے کم نہ ہو اور معاملے میں ایسی جانچ کے بعد جیسے وہ ضروری سمجھے، اس شخص کو نوٹس کے سوا جس فلم کے سرٹیفکیشن کے لیئے اپلائی کیا ہو یا جس کو فلم کے سلسلے میں سرٹفکیٹ جاری کیا گیا ہو یا ڈسٹربیوٹر یا ایسی فلم کی نمائش کرنے والا، اس سلسلے میں ایسا حکم کرسکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سپرد کردہ اختیارات سے تضاد کے سوا حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ہدایت کرسکتی ہے کہ:

(a) ایک فلم یا فلموں کا درجہ جس کے سلسلے میں اس ایکٹ کے تحت یا سینسرشپ آف فلمز ایکٹ، ۱۹۶۳ اور موشن پکچرز آرڈیننس، ۱۹۷۹ کے تحت سرٹیفکیٹ جاری

کیا گیا ہو، تمام صوبے میں غیر تصدیق شدہ فلم یا فلموں کا درجہ سمجھا جائے گا:

بشر طیکہ ایسا کوئی بھی حکم حکومت کی جانب سے نہیں کیا جائے گا، جب تک وہ مطمئن ہے کہ اسلام کے وقار کے مفاد میں، یا پاکستان کی سالمیت، سلامتی اور دفاع یا اس کے کسی حصے، خارجی ریاست سے دوستانہ تعلقات پبلک آرڈر، شائستگی یا اخلاقیات، یا کوئی جرم کرنے یا جرم کے لئے اکسانے سے روکنے کے لیئے ضروری ہے؛ یا

(b) ایک فلم جس کی دفعہ ۵ کے تحت بلاضرورت عوامی نمائش کے لیئے منظوری دی گئی ہو، یا جس کو سنسر شپ آف فلمز ایکٹ، ۱۹۶۳ تحت "U" سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو، وہ فلم سمجھی جائیگی، جس کو محدود سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو؛

تصدیق شدہ فلموں کے سلسلے میں ڈسٹر بیوٹرز اور نمائش کرنے کی معلومات اور دستاویزات دیئے جائینگے

Information and documents to be given to distributors and exhibitors with respect to certified films

۱۰۔ کوئی شخص کسی ڈسٹر بیوٹر یا نمائش کرنے والوں کو کوئی سرٹیفائیڈ فلم پہنچاتا ہے، ایسے طریقے جیسے بیان کیا گیا ہو، ڈسٹر بیوٹر یا نمائش کرنے والے کو بیان کردہ کرینگے، جیسے معاملہ ہو، فلم کا عنوان اور لمبائی، نمبر اور اس سلسلے میں جاری کردہ سرٹیفکیٹ کا قسم اور شرائط، اگر کچھ ہو، جس کے تحت وہ جاری کیا گیا ہے اور ایسے دیگر تفصیل جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

فلموں کی جانچ پڑتال کے لیئے براہ راست نمائش کے اختیار

۱۱۔ اس ایکٹ کے تحت ملے ہوئے اختیارات میں سے کچھ استعمال کرنے کے

Powers to direct exhibition of films for examination	مقصد کے لیئے حکومت یا بورڈ کوئی بھی فلم اپنے سامنے نمائش کرنے کے لیئے طلب کر سکتی ہے یا کسی شخص کے سامنے جس کے لیئے اس سلسلے میں بیان کیا گیا ہو۔
آسامیاں وغیرہ، کاروائیوں کو غیر موثر نہیں کرے گی Vacancies etc., not to invalidate proceedings	۱۲۔ بورڈ کا کوئی بھی اقدام کاروائی بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی بناوٹ میں کسی خامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں سمجھا جائے گا۔
باب-III سینمیا ٹو گراف کے مقاصد کے لیئے نمائش کا ضابطہ Chapter-III Regulation of exhibition by means to cinematograph	**باب-III** **سینیماٹو گراف کے مقصد کے لیئے نمائش کا ضابطہ** **Chapter-III** **Regulation of exhibition by means to cinematograph**
فلموں کی نمائش کے لئے جگہوں کو لائسنس دینا Licensing of	۱۳۔(۱) جب تک کچھ اس باب میں فراہم نہیں کیا گیا ہو، تب تک کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت لائسنس شدہ جگہ کے سوا دیگر جگہ یا دوسری صورت میں ایسے

places for exhibition of films

لائسنس کے ذریعے لاگو کردہ شرائط اور پابندیوں کے خلاف سینماٹو گراف کے مقصد کے لیئے عوامی نمائش نہیں کرینگے۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت لائسنس جاری کرنے کا اختیار رکھنے والی اتھارٹی، اس کے بعد لائسنس اتھارٹی ہو گی، جو حکومت ہو گی:

بشرطیکہ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے تمام یا صوبے کے کسی حصے کے لیئے ایسی کوئی دوسری اتھارٹی بیان کر سکتی ہے، جیسے وہ نوٹی فکیشن میں اس باب کے مقصد کے لیئے لائسنس اتھارٹی کی حیثیت سے بیان کرے۔

(۳) لائسنس اتھارٹی اس باب کے تحت کسی بھی جگہ کے سلسلے میں لائسنس جاری نہیں کریگی، جب تک وہ مطمئن ہو تو:

(a) اس باب کے تحت بنائے گئے قواعد پر عمل کیا گیا ہے؛ اور

(b) جس جگہ کے سلسلے میں لائسنس جاری کیا گیا ہے، اس کے لیئے نمائش دیکھنے کے لیئے آنے والے لوگوں کے تحفظ اور صحت کے لیئے قابل انتظام کیئے گئے ہیں۔

(۴) اس دفعہ کی مندرجہ بالا گنجائشوں کے مطابق، لائسنس اتھارٹی اس باب کے تحت ایسی درخواست گذار کو لائسنس جاری کر سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق اور ایسی پابندیاں سائن جیسے وہ طئے کریں، بشمول فلم کی نمائش کے لیئے لوگوں کی داخلا لیئے زیادہ سے زیادہ چارجز کی، اس جگہ کے سلسلے میں، جس کے لیئے ایسا لائسنس جاری کیا گیا ہے۔

(۵) جہاں ذیلی دفعہ (۲) کی شرطیہ بیان کے تحت حکومت کی جانب سے بیان کردہ لائسنس اتھارٹی ایک سے زائد افراد پر مشتمل ہو، لائسنسنگ اتھارٹی کا کوئی بھی فیصلہ مذکورہ اتھارٹی میں آسامی کی موجودگی یا اس کی بناوٹ میں خامی کی وجہ غیر موثر نہیں ہو گا۔

۱۴۔ حکومت وقتاً فوقتاً کسی شخص کو جس کو اس باب کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو، کسی فلم یا فلموں کے درجے کی نمائش کے مقصد کے لیئے کچھ ہدایات کر سکتی ہے تاکہ سائنسی فلمیں، تعلیمی یا ثقافتی مقاصد کے لیئے بنائی گئی فلمیں، خبریں یا موجودہ واقعات کے متعلق فلمیں، ڈاکیومنٹری اور مقامی فلمیں نمائش کا موقعہ حاصل کر سکیں اور ان ہدایات کے تحت اضافی شرائط اور پابندیاں ہونگی جن کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو۔

ڈاکیومینٹریز وغیرہ کی اسکریننگ کے لیئے ہدایات
Directions as to screening of documentaries, etc

باب-IV
متفرقات
Chapter-IV
Miscellaneous

باب-IV
متفرقات
Chapter-IV
Miscellaneous

۱۵۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت ملے ہوئے اختیار تمام یا کسی بھی ایسی اتھارٹی یا شخص کو منتقل کر سکتی ہے، جیسے نوٹی فکیشن میں بیان کیا گیا ہو۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers

۱۶۔ چیئرمین، ممبرز اور بورڈ کے ملازم اور شخص جو دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۴) کے تحت بااختیار بنائے گئے ہو، جب اس ایکٹ کے کسی گنجائشوں کے مطابق کام کر رہے ہو یا کام کرنے کے لیئے تیار ہو، وہ پاکستان پینل کوڈ (1860 کے ایکٹ XLV) کی دفعہ ۲۱ کے مقصد کے لیئے پبلک سرونٹس سمجھے جائینگے۔

مخصوص افراد سرکاری ملازم ہونگے
Certain persons to be public servants

قانونی کاروائیوں پر پابندی
Bar to legal proceedings

۱۷۔(۱) کوئی بھی کیس یا قانونی کاروائی حکومت، بورڈ یا کسی عملدار یا ممبر کے خلاف نہیں ہوگی، جیسے معاملہ ہو، اگر اس نے ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا گیا ہو یا کچھ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہو۔

(۲) کوئی بھی عدالت دفعہ ۸ یا دفعہ ۹ کے تحت جاری کردہ کسی حکم کے سلسلے میں کوئی منع نامہ یا کوئی عبوری حکم جاری نہیں کریگی۔

جرمانہ اور طریقے کار
Penalties and procedure

۱۸۔(۱) جو بھی:

(a) نمائش کرتا ہے یا وجہ بنتا ہے یا کسی جگہ میں نمائش کرنے کی اجازت دیتا ہے یا نمائش کراتا ہے کسی فلم کی جو بورڈ کی جانب سے سرٹیفائیڈ نہیں، جب نمائش کی جائے، نمائش کے دوراں بیان کردہ نشان نہیں دیکھائے یا تبدیل کیا جائے یا جب ایسا نشان لگایا گیا ہو اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جائے؛ یا

(b) کوئی قانونی اختیاری کی، تبدیل کرتا ہے، یا چھیڑ چھاڑ کرتا ہے، کسی بھی طریقے، کسی فلم میں اس کے سرٹیفائیڈ ہونے کے بعد؛ یا

(c) دفعہ ۵ کی گنجائشوں پر یا اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی حکم پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے؛

وہ قید کے سزا لائق ہوگا، جو تین سال تک بڑھ سکتی ہے، یا جرمانہ جو ایک لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ، اور جرم جاری رکھنے کی صورت میں جرمانہ جو دس ہزار روپے روزانہ تک بڑھ سکتا ہے جو جرم جاری رہنے تک رہے گا۔

(۲) اگر مالک یا سینیماٹوگراف کا انچارج شخص کسی جگہ پر استعمال کرتا ہے یا اس ایکٹ کی گنجائشیں یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد، یا شرائط اور پابندیاں یا مضامین جس میں اس ایکٹ کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو، اس کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت دیتا ہے، کہ وہ قید کی سزا کے لائق ہوگا، جو ایک سال تک بڑھ سکتا ہے اور جرمانہ ایک لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ایک ساتھ اور جرم جاری

رکھنے کی صورت میں جرمانہ جو دس ہزار روپے روزانہ تک بڑھ سکتا ہے جو جرم جاری ہونے تک رہے گا۔

(۳) اگر کسی شخص پر کسی فلم کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت قابل سزا کے الزام کے تحت آیا ہو، عدالت مزید ہدایت کر سکتی ہے کہ نمائش کے لیئے استعمال شدہ فلم اور سینماٹو گراف بورڈ کو ضبط کیا جائے۔

(۴) جو بھی اس ایکٹ کے تحت لائسنس شدہ جگہ میں فلم کی نمائش کے لیئے کسی شخص کی داخلا کے لیئے دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۴) کے تحت مقرر کردہ رقم سے زیادہ رقم وصول کرتا ہے یا اس طرح مقرر کردہ رقم سے زیادہ پر ایسی داخلہ کے لیئے کسی شخص کو ٹکیٹ فروخت کرتا ہے، اس کو ذیلی دفعہ (۲) میں مندرجہ ذیل سزا دی جائیگی۔

(۵) جہاں کوئی شخص اس دفعہ کے تحت کسی جرم کے زیر الزام آیا ہو، جسے دفعہ ۱۳ کے تحت جاری کردہ لائسنس حاصل ہو، لائسنسنگ اتھارٹی منسوخ کر سکتی ہے۔

(۶) جب تک کچھ کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1898(1898 کے V) متضاد نہ ہو، کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت سزا کے لائق جرم کا ازالہ نہ کریگی، جب تک بورڈ یا لائسنسنگ اتھارٹی یا اس میں کسی کی جانب سے بااختیار بنائے گئے افراد کی جانب سے تحریری شکایت نہیں کی جائے۔

قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۱۹۔ (۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فلیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا، ایسے قواعد مندرجہ ذیل تمام معاملات یا کوئی بھی معاملات کے لیئے فراہم کرتے ہیں، جیسا کہ:

(a) طریقہ، جس کے تحت بورڈ اپنے اختیار استعمال کرے گا، جس میں شامل ہے مختلف جگہوں پر مراکز کے قیام اور بورڈ کے کوئی بھی اختیار حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں نامزد کردہ کسی ممبر کو منتقل کرنا؛

(b) بورڈ کا طریقے کار اور اس سے منسلک تمام معاملات اور فیس جو اس کی جانب سے وصول کی جائیگی؛

(c) شرائط جس کے تحت کوئی سرٹیفکیٹ باب II کے تحت جاری کیا جائیگا اور حالات جس کے تحت ایسے سرٹیفکیٹ سے انکار کیا جائے گا؛

(d) طریقہ جس کے تحت دفعہ ۷ کے تحت اپیلیں کی جائیگی، سنی جائینگی اور خارج کی جائیگی؛

(e) شرائط، ضوابط اور پابندیاں، جو اگر ہو، جس کے تحت باب III کے تحت لائسنس جاری کیا جائینگے؛ اور

(f) دوسرا کوئی معاملہ جو بیان کیا جانا ہو یا بیان کر سکتا ہے؛

چھوٹ دینے کے اختیار
Power to exempt

۲۰۔ حکومت تحریری حکم کے ذریعے ایسی شرائط اور پابندیوں کے تحت، جیسے وہ لاگو، کسی فلم یا فلموں کی درجہ یا سینیماٹو گراف نمائش، یا سینیماٹو گراف نمائش کے درجے کی تمام یا اس ایکٹ کی کسی بھی گنجائش یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد سے چھوٹ دے سکتی ہے۔

منسوخی اور محفوظ کرنا
Repeal and saving

۲۱۔(۱) سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے موشن پکچرز آرڈیننس، ۱۹۷۹ کی گنجائشیں منسوخ کی جارہی ہے۔

(۲) موشن پکچرز آرڈیننس، ۱۹۷۹ کی منسوخی تک، اس کے تحت منظور کردہ تمام احکام، اٹھائے گئے اقدام، جاری شدہ نوٹی فکیشنز اور کاروائیاں لاگو ہوگے، جب تک مجاز اختیاری کی جانب سے تبدیل، ترمیم یا ختم کیئے جائیں۔

منسوخی

۲۲۔ سندھ موشن پکچرز آرڈیننس، ۲۰۱۱ کو منسوخ کیا جائے گا۔

Repeal

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔